Press Release
پریس ریلیز

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ

فون:-040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس:23006606، ای میل:- manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ: www.manuu.ac.in

12 /فروری 2019

سی ٹی ای ٹی امتحان۔مانو کے 80 طلبہ کامیاب

شیخ الجامعہ کا اظہار مسرت۔شعبۂ تعلیم و تربیت میں جلسۂ تہنیت

حیدرآباد، 12/فروری (پریس نوٹ) حال ہی میں جاری کردہ سنٹرل ٹیچرس ایلی جبلٹی ٹسٹ (سی ٹی ای ٹی)-2018 کے نتائج میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے لیے بڑی خوشخبری لے کر آیا۔نتائج کے مطابق 80 سے زائد طلبہ نے اپنی کامیابی درج کروائی۔زیادہ طلبہ نے CTET امتحان کی دونوں سطحوں پر کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کی جانب سے باصلاحیت اساتذہ کی فراہمی کے لیے اس ٹسٹ کا اہتمام کیا جاتا ہے جو طلبہ کو کیندریہ ودیالیہ و دیگر اسکولوں میں بھرتی کے لیے معاون ہوتا ہے۔شیخ الجامعہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے شعبہ کی کاوشوں کو سراہا۔شعبہ تعلیم و تربیت کی جانب سے حال ہی میں ان طلبہ کے اعزاز میں ایک تہنیتی جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر فاطمہ بیگم، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت کی صدارت میں منعقدہ جلسہ میں ڈاکٹر نجمہ بیگم نے خیر مقدمی کلمات ادا کیے۔ڈاکٹر محمد افروز عالم نے کارروائی چلائی۔ڈاکٹر شاکرہ پروین نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا آغاز درخشاں خاتون، ڈی ایل ایڈ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، کارگزار صدر شعبہ، تدریسی و غیر تدریسی اراکین عملہ اور طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

اردو یونیورسٹی میں 28/فروری کو قومی اردو سائنس کانگریس

حیدرآباد، 12/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی اردو سائنس کانگریس کا 28/فروری اور یکم/مارچ کو اہتمام کیا جارہا ہے۔اردو مرکز برائے فروغ علوم اور اسکول برائے سائنسی علوم کے اشتراک سے منعقد ہونے والی دوروزہ کانگریس کا افتتاحی اجلاس جمعرات 28/فروری کو 9:30 بجے صبح ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ڈاکٹر قاضی سراج اظہر، اسوسیئٹ پروفیسر، مشی گن یونیورسٹی، امریکہ بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک ہوں گے۔ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس، مشیر اردو مرکز برائے فروغ علوم کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر کی ہوگی۔ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار خطبۂ استقبالیہ دیں گے۔ پروفیسر زاہد حسین خان، ریٹائرڈ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی اور ڈاکٹر قیصر جمیل، صدر شعبۂ جینیات، بھگوان مہاویر میڈیکل ریسرچ سنٹر، حیدرآباد مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر سید نجم الحسن، ڈائرکٹر کانگریس و ڈین سائنسی علوم نے سائنس کے اساتذہ، طلبہ اور ادیبوں سے شرکت درخواست کی ہے۔

عرب قومیت کے نتیجہ میں مسلمانوں کا اتحاد منتشر ہوا

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں پروفیسر اقتدار محمد خان، دہلی کا لکچر

حیدرآباد، 12/فروری (پریس نوٹ) ''عرب قومیت کے آغاز کی کئی وجوہات رہیں، جن میں پان تورانزم ایک ہے کہ اس کے ردعمل کے طور پر اس کا آغاز ہوا۔ دوسری وجہ عرب حمیت ہے اور تیسری وجہ صلیبی جنگوں کے بعد مسلمانوں کی جمعیت بکھیرنے کے لئے عیسائیوں کی پشت پناہی۔ اس تحریک کے پیش نظر عرب معیشت، حاکمیت، تہذیب، زبان اور سیاسی قوت وغیرہ میں نجی استحکام حاصل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ وہ ترکوں کے ماتحت بن کر نہ رہ جائیں۔ پھر بعد میں جب عیسائیوں نے فرانس میں اس کے پہلے اجتماع کا خود اہتمام کیا تو عرب اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے، بلکہ اس کا اثر اب تک ان پر قائم ہے''۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پروگرام بعنوان ''عرب قومیت: ایک تعارف'' کے تحت لکچر کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا ''البتہ اس تحریک کو عرب کے مفاد پسند امراء اور حکومت کی کمزور پالیسی کی وجہ سے زیادہ فروغ اور استحکام حاصل ہوا۔'' سلسلہ کلام آگے بڑھاتے ہوئے مہمان مقرر نے کہا ''سلطنت عثمانیہ اپنی مدت حکومت اور رقبہ کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی حکومت تھی، لیکن چونکہ جدید ذرائع نقل و حمل ان کے قبضہ میں نہ تھے اور نہ ہی جدید ذرائع مواصلات ان کی دسترس میں تھے، جو دراصل قوموں کے عروج کی کلید ہیں، لہٰذا وہ یورپ کا مرد بیمار قرار پایا، اور برطانیہ اور دیگر یورپی قوتیں ان وسائل سے آراستہ ہوکر عروج حاصل کرتی گئیں اور عالم عرب میں عرب قومیت کو فروغ دے کر ان کی متحدہ قوت کو منتشر کرنے میں کامیاب ہوگئیں۔'' صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں مہمان مقرر کے پرمغز اور قیمتی خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ'' آج کے خطاب سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں سب سے پہلے کسی بھی تحریک کی حقیقت سے واقف ہونا چاہئے اور اس کی فکری یلغار کا جواب دینے کے لئے تیار ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کے لئے لائحہ عمل بھی تیار کرنا چاہئے''۔اس پروگرام کا آغاز پی ایچ ڈی اسکالر محمد صلاح الدین کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، سمیرا رابعہ نے نعت شریف پیش کیا، مجتبیٰ فاروق نے کلمات تشکر ادا کئے اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصویر ای میل سے روانہ کی جارہی ہیں۔